روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 30/اپریل 2007ء 12 ربیع الثانی 1428 ہجری 30 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 94

ہمیشہ بلند رہنے والی ذات

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی اونٹنی عضباء بہت تیز رفتار تھی اور کوئی اونٹنی اس سے آگے نہ نکل سکتی تھی۔ ایک دفعہ ایک اعرابی نے اس سے مقابلہ کیا اور آگے نکل گیا۔ صحابہؓ کو بڑا رنج ہوا۔ آنحضرت ﷺ نے اسے محسوس کر کے فرمایا اللہ تعالیٰ دنیا کی کسی چیز کو اونچا کرتا ہے تو لازم ہے کہ اسے نیچا بھی کرے۔ (ہمیشہ بلند رہنے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے)

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب التواضع حدیث نمبر 6020)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس طرح خداتعالیٰ کی کتابوں میں نیک انسان اور بدانسان میں فرق کیا گیا ہے اور ان کے جدا جدا مقام ٹھہرائے ہیں اسی طرح خداتعالیٰ کے قانون قدرت میں ان دوانسانوں میں بھی فرق ہے جن میں سے ایک خداتعالیٰ کو چشمہ فیض سمجھ کر بذریعہ حالی اور قالی دعاؤں کے اس سے قوت اور امداد مانگتا اور دوسرا صرف اپنی تدبیر اور قوت پر بھروسہ کر کے دعا کو قابل مضحکہ سمجھتا ہے۔ بلکہ خداتعالیٰ سے بے نیاز اور متکبرانہ حالت میں رہتا ہے۔ جو شخص مشکل اور مصیبت کے وقت خدا سے دعا کرتا اور اس سے حل مشکلات چاہتا ہے وہ بشرطیکہ دعا کو کمال تک پہنچاوے خداتعالیٰ سے اطمینان اور حقیقی خوشحالی پاتا ہے۔ اور اگر بالفرض وہ مطلب اس کو نہ ملے تب بھی کسی اور قسم کی تسلی اور سکینت خداتعالیٰ کی طرف سے اس کو عنایت ہوتی ہے اور وہ ہرگز ہرگز نامراد نہیں رہتا۔ اور علاوہ کامیابی کے ایمانی قوت اس کی ترقی پکڑتی ہے اور یقین بڑھتا ہے۔ لیکن جو شخص دعا کے ساتھ خداتعالیٰ کی طرف مونہہ نہیں کرتا وہ ہمیشہ اندھا رہتا اور اندھا مرتا ہے۔ اور ہماری اس تقریر میں ان نادانوں کا جواب کافی طور پر ہے جو اپنی نظر خطاکار کی وجہ سے یہ اعتراض کر بیٹھتے ہیں کہ بہتیرے ایسے آدمی نظر آتے ہیں کہ باوجود اس کے کہ وہ اپنے حال اور قال سے دعا میں فنا ہوتے ہیں پھر بھی اپنے مقاصد میں نامراد رہتے اور نامراد مرتے ہیں اور بمقابل ان کے ایک اور شخص ہوتا ہے کہ نہ دعا کا قائل نہ خدا کا قائل وہ ان پر فتح پاتا ہے اور بڑی بڑی کامیابیاں اس کو حاصل ہوتی ہیں۔ سو جیسا کہ ابھی میں نے اشارہ کیا ہے اصل مطلب دعا سے اطمینان اور تسلی اور حقیقی خوشحالی کا پانا ہے۔ اور یہ ہرگز صحیح نہیں کہ ہماری حقیقی خوشحالی صرف اسی امر میں میسر آسکتی ہے جس کو ہم بذریعہ دعا چاہتے ہیں۔ بلکہ وہ خدا جو جانتا ہے کہ ہماری حقیقی خوشحالی کس امر میں ہے وہ کامل دعا کے بعد ہمیں عنایت کر دیتا ہے۔ جو شخص روح کی سچائی سے دعا کرتا ہے وہ ممکن نہیں کہ حقیقی طور پر نامراد رہ سکے۔ بلکہ وہ خوشحالی جو نہ صرف دولت سے مل سکتی ہے اور نہ حکومت سے اور نہ صحت سے بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے جس پیرایہ میں چاہے وہ عنایت کرسکتا ہے ہاں وہ کامل دعاؤں سے عنایت کی جاتی ہے۔ اگر خداتعالیٰ چاہتا ہے تو ایک مخلص صادق کو عین مصیبت کے وقت میں دعا کے بعد وہ لذت حاصل ہو جاتی ہے جو ایک شہنشاہ کو تخت شاہی پر حاصل نہیں ہوسکتی۔ سو اسی کا نام حقیقی مرادیابی ہے جو آخر دعا کرنے والوں کو ملتی ہے۔ اور ان کی آفات کا خاتمہ بڑی خوشحالی کے ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن اگر اطمینان اور سچی خوشحالی حاصل نہیں ہوئی تو ہماری کامیابی بھی ہمارے لئے ایک دکھ ہے۔ سو یہ اطمینان اور روح کی سچی خوشحالی تدابیر سے ہرگز نہیں ملتی بلکہ محض دعا سے ملتی ہے۔ مگر جو لوگ خاتمہ پر نظر نہیں رکھتے وہ ایک ظاہری مرادیابی یا نامرادی کو دیکھ کر مدار فیصلہ اسی کو ٹھہرا دیتے ہیں۔ اور اصل بات یہ ہے کہ خاتمہ بالخیر ان ہی کا ہوتا ہے جو خدا سے ڈرتے اور دعا میں مشغول ہوتے ہیں۔ اور وہی بذریعہ حقیقی اور مبارک خوشحالی کے سچی مرادیابی کی دولت عظمیٰ پاتے ہیں۔

(ایام الصلح ۔ روحانی خزائن جلد14ص 236)

حضور انور کا محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی صحت کے بارے میں دعا کا اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی صحت کے بارے میں خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 27۔اپریل 2007ء میں فرمایا:۔

میں ایک دعا کا اعلان کرنا چاہتا تھا۔ مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب جو ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان اور امیر مقامی قادیان ہیں وہ گزشتہ دو دنوں سے بڑے شدید علیل ہیں۔ انتہائی تشویشناک حالت ہے اور دل کا ان کو بڑا شدید دورہ ہوا ہے۔ ان کی حالت پر ڈاکٹر ابھی تک فکر مند ہیں ان کیلئے دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے صحت سے نوازے، بڑی قربانی کرنے والے وجود ہیں۔

نماز وقت مقررہ پر باجماعت ادا کرنا فرض ہے

سٹاف نرسز کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سٹاف نرسز کی آسامیاں خالی ہیں۔ پاکستان نرسنگ کونسل کے رجسٹرڈ نرسز اور آرمی کے ریٹائرڈ کلاس I سٹاف نرسز درخواست دینے کے اہل ہونگے۔ ایسے امیدوار جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ارسال کریں۔ درخواستیں صدر صاحب محلہ/امیر صاحب جماعت کی سفارش سے آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25۔اپریل 2007ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

(1) مکرمہ ناصرہ پروین صاحبہ

مکرمہ ناصرہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم میاں حشمت اللہ صاحب آف ساؤتھ آل 21۔اپریل 2007ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ 4 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرمہ بشیر بیگم صاحبہ

مکرمہ بشیر بیگم صاحبہ آف گوجرانوالہ 21۔اپریل کو 73 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ یہاں اپنے بیٹے مکرم فیاض احمد صاحب ملہی کے پاس وزٹ پر آئی ہوئی تھیں۔ نیک، دعاگو اور خلافت سے اخلاص کا تعلق رکھنے والی بزرگ خاتون تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ مکرم چوہدری شریف احمد ججہ صاحب آف کوٹ آغا کی بیٹی اور محترم مختار احمد صاحب ملہی امیر جماعت ضلع گوجرانوالہ کی تائی تھیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

مکرم میاں محمد افضل صاحب آف لاہور 17۔اپریل کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کو مجلس نصرت جہاں سکیم کے تحت وقف کی توفیق ملی۔ علاوہ ازیں آپ نے 9 سال تک لاہور کے حلقہ گلبرگ میں بطور صدر اور سیکرٹری تعلیم بھی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم نیک، مخلص اور محنت سے کام کرنے والے انسان تھے۔ آپ کو مضامین لکھنے کا بہت شوق تھا اور روزنامہ الفضل میں اکثر آپ کے مضامین شائع ہوتے رہتے تھے۔ مرحوم 1970ء میں گورنمنٹ کالج راولپنڈی کے پرنسپل رہے اور اس کے علاوہ ساہیوال اور فیصل آباد کے کالجوں میں بھی آپ کو پرنسپل کے طور پر کام کرنے کا موقعہ ملا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرمہ امۃ السلام صاحبہ

مکرمہ امۃ السلام صاحبہ بنت مکرم حاجی امیر عالم صاحب مرحوم کوٹلی آزاد کشمیر 27 فروری 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ نیک اور تقویٰ شعار خاتون تھیں۔ آپ نے 20 سال صدر لجنہ ضلع کوٹلی کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ مکرم حامد مقصود عاطف صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو کی ساس اور مکرم خواجہ عبدالعظیم احمد صاحب مربی سلسلہ کی دادی تھیں۔

(3) مکرم ملک محمد اختر صاحب

مکرم ملک محمد اختر صاحب ابن مکرم ملک محمد افضل صاحب خان صاحب محمود آباد جہلم 25 فروری کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم دینی خدمت کا بھرپور جذبہ رکھتے تھے اور آپ نے جماعت احمدیہ محمود آباد جہلم میں مختلف شعبہ جات میں خدمات سلسلہ کی توفیق پائی۔ آپ مکرم خواجہ عبدالعظیم احمد صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا کے خسر تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

اجتماعی وقار عمل

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 19۔اپریل 2007ء کو ایک اجتماعی وقار عمل ہوا یہ وقار عمل ربوہ کے عام قبرستان میں ہوا جو صبح ساڑھے سات بجے تا نو بجے جاری رہا۔ وقار عمل کا آغاز اجتماعی دعا کے بعد ہوا جو ریٹائرڈ پروفیسر ٹی آئی کالج ربوہ مکرم محمد سلطان اکبر صاحب حال مقیم امریکہ نے کروائی۔ اس وقار عمل کے دوران غیر ضروری جڑی بوٹیوں اور جنگلی کیکر کو تلف کیا گیا اور ایسی قبریں جو بارش کی وجہ سے بیٹھ چکی تھیں کو مٹی ڈال کر درست کیا گیا۔ نیز قبرستان کی عمومی صفائی بھی کی گئی۔ وقار عمل کے اختتام پر مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے انصار کے مثالی تعاون کا شکریہ ادا کیا اور آخر میں مکرم صدر صاحب عمومی کے نمائندہ مکرم ملک عبدالرشید صاحب سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ پروگرام کے دوران انصار کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی ۔390۔ انصار نے اس مثالی وقار عمل میں شرکت کی۔

(صدیق احمد منور منتظم عمومی انصاراللہ مقامی ربوہ)

ولادت

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم انور لقمان صاحب و محترمہ مومنہ لقمان صاحبہ ساہیوال کو مورخہ 10۔اپریل 2007ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام فاطمہ لقمان تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم چوہدری شاہد محمود صاحب آڈیٹر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی نواسی اور مکرم حفیظ الدین صاحب ایڈووکیٹ و محترمہ بشریٰ حفیظ صاحبہ ساہیوال کی پوتی اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی نسل میں سے ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ بچی لمبی عمر پانے والی، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ثابت ہو۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم سیف علی شاہد صاحب میر پور خاص تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ کی دوسری بار کیموتھراپی مورخہ 23۔اپریل 2007ء سے لیاقت نیشنل ہسپتال کراچی میں شروع ہو چکی ہے۔ یہ پہلے سے بھی زیادہ تیز ہو گی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے علاج میں شفا عطا کرے اور کیموتھراپی کے بداثرات سے محفوظ رکھے اور عزیزم کو صحت والی زندگی سے نوازے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ مکرم برادرم ڈاکٹر عبدالہادی انور صاحب دستگیر کالونی کراچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دل کے کامیاب آپریشن کے بعد واپس گھر آ گئے ہیں۔ تاہم ابھی کمزوری بہت زیادہ ہے احباب جماعت سے ان کی صحت و سلامتی اور درازی عمر اور کسی قسم کی پیچیدگی نہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سائنس و آرٹ نمائش 2007ء

(مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

مورخہ 18۔اپریل 2007ء کو مریم گرلز ہائی سکول میں سالانہ سائنس و آرٹ نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ صبح ساڑھے آٹھ بجے محترم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب انچارج کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے افتتاح فرمایا اور دعا کروائی اور نمائش ملاحظہ فرمائی۔ بعد ازاں صبح دس بجے محترمہ صاحبزادی امۃ العلیم عصمت صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان نے نمائش کا افتتاح فرمایا اور دعا کروائی۔ اس نمائش میں طالبات کے تیار کردہ فزکس، کیمسٹری، بیالوجی کے ماڈلز کے ساتھ ساتھ ہوم اکنامکس اور آرٹ کی اشیاء بھی رکھی گئی تھیں۔ لجنہ کی بڑی تعداد اور دیگر سکولز کے طلبہ نے بھی بڑی دلچسپی سے نمائش دیکھی۔ سب مہمانوں نے طالبات کی محنت کو بہت سراہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دوپہر اڑھائی بجے یہ نمائش کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سکول کو ہر میدان میں نمایاں کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے۔ (آمین)

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول)

داخلہ عائشہ دینیات کلاس

عائشہ دینیات کلاس میں داخلہ برائے فرسٹ سمیسٹر مورخہ 2 مئی 2007ء سے شروع ہوگا۔ کلاسز کا آغاز مورخہ 15 مئی سے ہوگا۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ بھجوائیں۔ داخلہ کیلئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک ہے۔ ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی و علمی ترقی کیلئے داخل ہو کر استفادہ کریں۔ دو سال میں چار سمیسٹر کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ کورس کی کتابیں طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہو کر مستفید ہوں۔

(پرنسپل عائشہ دینیات کلاس)

سانحہ ارتحال

مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ نظارت ہذا کے مربی سلسلہ مکرم امجد پرویز صاحب حال متعین اوچ شریف ضلع بہاولپور کی والدہ محترمہ بشیراں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب جٹھول آف چندر کے منگولے ضلع نارووال 22۔اپریل 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب شادی

مکرمہ رفعت بشیر شیخ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم، بشیر کاٹیج، عیدگاہ روڈ بہاولنگر لکھتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم شیخ ہمایوں بشیر صاحب کی تقریب شادی مورخہ 30 مارچ 2007ء کو سرانجام پائی۔ مکرم شیخ ہمایوں بشیر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ فہمیدہ ناز صاحبہ بنت عبدالمجید صاحب کے ساتھ مکرم عبدالمغنی صاحب مربی سلسلہ نے بیت الذکر بہاولپور میں کیا۔ مکرمہ فہمیدہ ناز صاحبہ حضرت منشی ظفر احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے جبکہ مکرم شیخ ہمایوں بشیر صاحب حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب جہلمی یکے از 313 رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی دونوں خاندانوں کیلئے باعث صد برکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ ہو۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمد طارق محمود صاحب

نکاح وشادی انسان کی فطرتی ضرورت ہے

اللہ تعالیٰ نے اس عالم آب وگل کو ایک معین مدت کے لئے پیدا کیا ہے نظام عالم کی رونق بنی نوع انسان کی بقاء سے وابستہ ہے اور نوع انسانی کی بقاء بیاہ، شادی، اولاد اور افزائش نسل پر موقوف ہے۔

شادی بیاہ، نکاح اور بندھن انسان کی جبلی اور فطرتی ضرورت ہے۔ ہر قوم ملک، مذہب اور علاقہ کے افراد اپنے اپنے عقیدہ اور رسم ورواج کے مطابق نکاح یا شادی کرتے ہیں۔ تمام مذہبی کتب میں کسی نہ کسی طریقے سے اس بنیادی انسانی ضرورت کا ذکر موجود ہے۔ ہر دور کے ولی، دانشور، ادیب شاعر اور فلاسفر نے اپنے اپنے علم اور عقل کے مطابق اس جبلی اور فطرتی ضرورت کا ذکر کیا ہے۔

قرآن کریم نے متعدد جگہوں پر اس اہم انسانی ضرورت پر روشنی ڈالی ہے۔ احادیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم میں مومنین کے لئے النکاح من سنتی کے الفاظ میں رہنمائی موجود ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے لوگوں کے بچوں اور بچیوں کے رشتوں کے لئے ایک رجسٹر تیار فرمایا تھا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 50-51)

خلفاء حضرت مسیح موعود نے وقتاً فوقتاً اس اہم مسئلہ پر اظہار خیال فرما کر لوگوں کی رہنمائی کی ہے۔ بہت سی مجالس شوریٰ میں کسی نہ کسی انداز سے ایجنڈے میں اس معاشرتی پہلو کا ذکر ہوتا رہا۔

دین حق کو اس پہلو سے بھی یہ فضیلت حاصل ہے کہ شادی بیاہ سے متعلق ہادی کامل حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے اصول زندگی میں کلیدی اہمیت کے حامل ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

کسی عورت سے نکاح کرنے کی چار ہی بنیادیں ہوسکتی ہیں یا تو اس کے مال کی وجہ سے۔ یا اس کے حسن وخوبصورتی کی وجہ سے یا اس کے خاندان کو مدنظر رکھتے ہوئے یا اس کی دینداری کی وجہ سے۔

فرمایا۔ اے میرے ماننے والو۔ تم دیندار عورت کو ترجیح دیا کرو۔ اللہ تمہارا بھلا کرے اور تمہیں دیندار اور متقی عورت حاصل ہو۔ (بخاری کتاب النکاح)

قبل اس کے ہم دینی نکتہ نظر سے اس اہم مسئلہ کے بارہ میں بیان کریں مختلف مذاہب اور زمانوں میں شادیوں کے طریق کار کا ذکر ضروری سمجھتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود ہندوؤں میں شادی بیاہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''ہمارے اس ملک میں جو ایک قوم ہندو جٹ ہیں جن سے بعض سرکسیں بھی رکھا کرتے ہیں۔ میں نے معتبر ذریعہ سے سنا ہے کہ اکثر ان کی یہ عادت ہے کہ جب وہ اپنی دختر کا ناطہ کسی جگہ کرنا چاہتے ہیں۔ تو پہلے چپکے چپکے اس گاؤں میں چلے جاتے ہیں۔ جس جگہ اپنی دختر کی نسبت کرنا ان کا ارادہ ہوتا ہے۔ تب اس گاؤں میں پہنچ کر نہایت تحقیق وتفتیش کی غرض سے پٹواری کی کھیوٹ اور گرداوری اور روزنامہ سے اور نیز دوسرے طریقوں سے بھی دریافت کر لیتے ہیں کہ اس شخص کی زمین کتنی ہے اور سال تمام کی آمدنی کس قدر ہے اور شریکوں میں اس کا حصہ کیا ہے تب اس تمام جانچ اور پڑتال کے بعد اپنی دختر یعنی لڑکی اس کو دے دیتے ہیں''

(شحنہ حق۔ روحانی خزائن جلد نمبر 2 ص 345)

عہد عباس کی علم دوستی

علمی تحریک نے کتب خانوں کو ایسا مرغوب خاطر بنا دیا تھا کہ رشتہ ازدواج کے انتخاب کے لئے مال ومنال اور حسب وجمال کی طرح کتب خانے کی وجہ انتخاب بننے کا رجحان بھی اہل علم میں ہونے لگا تھا۔ چنانچہ امام اسحٰق بن راہویہ المتوفی 238ھ نے سلیمان بن عبداللہ زعفرانی المتوفی 221ھ کی بیٹی سے شادی اس لئے کی تھی کہ انہیں اس سے امام شافعی کی جملہ تصانیف پر مشتمل کتب خانہ مل گیا تھا۔

(اسلامی کتب خانے ص 83)

اسے بالفاظ دیگر یوں کہا جا سکتا ہے کہ عہد عباس میں عقد نکاح صرف شرعی اور سماجی ضرورت نہیں سمجھی جانے لگی تھی بلکہ وہ علمی ضرورت بھی بننے لگی تھی۔ علم، کتب اور کتب خانے ایک مقام سے دوسرے مقام پر اس نسبت سے منتقل ہوتے اور یوں اس مقام کو بھی شہرت وبقائے دوام حاصل ہوتا تھا۔

(اسلامی کتب خانے صفحہ 83)

ایک اور مقام پر عباسی دور کی علم دوستی کا ذکر کچھ یوں کیا گیا ہے کہ

''عہد عباسی میں کتب خانہ رشتہ ازدواج کے انتخاب میں وجہ انتخاب بن گیا تھا۔ اس دور میں عقد نکاح شرعی اور سماجی ضرورت ہی نہیں سمجھی جاتی تھی۔ بلکہ وہ ایک علمی ضرورت بھی بن گئی تھی۔

(اسلامی کتب خانے صفحہ 940)

انتخاب رشتہ

سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

جب تمہارے پاس کسی ایسے نوجوان کا پیغام آئے جس کے دین اور امانت ودیانت کی وجہ سے پسند کرتے ہو تو اس کے ساتھ نکاح بچی کا کردو ورنہ ایسا نہ کرنے کی وجہ سے زمین میں فتنہ وفساد پیدا ہو جائے گا۔ (جامع ترمذی کتاب النکاح)

پھر ایک اور حدیث میں حضرت معاذ بن انسؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جس شخص نے اللہ کے لئے دیا، اللہ کے لئے محبت کی اور اللہ کے لئے نکاح کیا گویا اس نے اپنا ایمان مکمل کرلیا۔ (مسند احمد)

محسن انسانیت جسے مومنوں کے لئے اسوۂ حسنہ قرار دیا گیا۔ کی مثال ایک زندہ وتابندہ مثال ہے۔ کاش لوگ اسوۂ حسنہ اور فرمان رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے فیصلوں کی زینت بنائیں تو پھر رشتہ ناطہ کی مشکلات اور پیچیدگیاں دور ہو جائیں گی۔

رسول اللہ ﷺ کو نکاح کا پیغام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ نبوت سے قبل حضرت خدیجہؓ نے آپ کو کچھ تجارتی مال دے کر شام کی طرف بھیجا اور اپنے غلام میسرہ کو بھی آپ کے ساتھ کر دیا۔ سفر سے واپسی پر میسرہ نے حضرت خدیجہؓ کو رسول اللہ کے اعلیٰ اخلاق کے متعلق شہادت دی تو حضرت خدیجہؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ اور اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے انہوں نے آپ کے بلند کردار خاص طور پر امانت و دیانت اور سچائی کا تذکرہ کیا۔

(تاریخ طبری جلد 2 ص 25)

حضرت مسیح موعود کا ارشاد مبارک ہے کہ ''قرآن شریف سے ثابت ہے کہ اچھی بیوی بہشت کی نعمت ہے''۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر سوم ص 144 مطبوعہ 18 فروری 1929ء قادیان)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول حقائق الفرقان جلد 2 صفحہ 15 پر فرماتے ہیں۔

''نکاح کی نسبت اللہ کریم فرماتا ہے کہ اس سے غرض ہستی کا مٹانا ہی نہ ہو بلکہ محصنین غیر مسافحین کو مدنظر رکھے اور ہر ایک بات میں اس خدا کے آگے جس کے ہاتھ میں مال جان اخلاق وعادات اور ہر ایک طرح کا آرام ہے بہت استغفار کرے اور بے پرواہی سے کام نہ لے خواہ وہ انتخاب لڑکوں کا ہو یا لڑکیوں کا۔ کیونکہ بعد میں بڑے بڑے ابتلاؤں کا سامنا ہوا کرتا ہے۔''

(الحکم 30 ستمبر 1907ء ص 5)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2001ء میں رشتے ناطے کے معاملات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں۔

جس رشتے میں دین کو ترجیح دی جاتی ہے وہ ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔

جہیز یا جائیداد کے لالچ میں رشتہ مانگنے والے کی جماعت ہرگز مدد نہ کرے۔

حضور نے سورۃ النساء کی آیت نمبر 20 کی تلاوت وترجمہ کے بعد رشتے ناطے کے بارے میں احادیث بیان فرمائیں۔

''حدیث میں ہے کہ جب کوئی ایسا شخص جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں شادی کا پیغام لائے تو اسے رشتہ دے دو اگر ایسا نہ کرو گے تو دنیا میں فساد پھیلے گا۔''

حضور نے قد یا شکل کے معاملے میں بچیوں کی دل آزاری سے منع فرمایا اور ایسی بچیوں سے حسن سلوک کی ہدایت فرمائی۔

حضور نے فرمایا بعض چاہتے ہیں کہ لڑکی خوبصورت لمبی اور سمارٹ ہو مگر اپنی صورت آئینے میں کبھی دیکھی نہیں۔ بعض لیڈی ڈاکٹر یا پروفیشنل تعلیم سے آراستہ لڑکی کا رشتہ چاہتے ہیں یہ بے ہودگی ہے۔ کمائی کے لئے کئے جانے والے رشتے کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

(روزنامہ الفضل 8 مارچ 2001ء)

سیدنا حضرت مصلح موعود نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ کے نکاح کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا

نکاح میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری توجہ کو خدا تعالیٰ کی طرف پھیرا ہے کہ نکاح میں تقویٰ اللہ مدنظر رکھو۔ نکاح میں کئی غرضیں ہوتی ہیں۔ مگر مومن کی صرف ایک ہی غرض ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کا تقویٰ حاصل ہو۔ شادیاں کافر بھی کرتے ہیں۔ مومن بھی کرتے ہیں۔ دونوں کی اولادیں ہوتی ہیں لیکن پھر بھی ان دونوں میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ مومن کی زندگی صرف خدا کے لئے ہوتی ہے لیکن کافر کی اپنے نفس کے لئے۔ پھر نہ صرف نکاح کے وقت ہی تقویٰ اللہ کو مدنظر رکھنے کا حکم ہے بلکہ خاص وقت میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ .... دعا مانگنی چاہئے۔ دیکھو اس وقت بھی کہا گیا ہے کہ تم اپنے جوشوں میں بھی خدا کو مت بھولو اور دعا کرو کہ اے خدا ہم کو اور ہماری اولاد کو شیطان سے بچا۔ غرض (دین حق) کی غرض توحید تقویٰ اللہ ہے اور مومن کو نکاح میں بھی یہی غرض مدنظر ہونی چاہئے۔ دنیا میں کئی قسم کی شادیاں ہوتی ہیں۔ کوئی جمال کے لئے کرتا ہے۔ کوئی مال کے لئے۔ کوئی حسب نسب کے لئے لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں (۔) اے شاگرد یا اے مرید تجھے میں ہدایت دیتا ہوں کہ تو دین والی عورت تلاش کر۔ اسے چھوڑ کر اور خوبیوں کی طرف دھیان مت کر۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ تقویٰ کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔

(خطبات محمود جلد نمبر 3 ص نمبر 187)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ فرمودہ 19 جنوری 2001ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے ایک ارشاد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا

''رشتہ ناطہ میں یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور

(باقی صفحہ 4 پر)

نبیلہ رفیق فوزی صاحبہ

میرے بہنوئی محترم رشید احمد چوہدری صاحب

میرے بہنوئی مکرم رشید احمد چوہدری صاحب (پریس سیکرٹری) ہماری والدہ کے سب سے بڑے داماد تھے۔ 1965ء میں ان کے والدین ہمارے ہاں میری بڑی ہمشیرہ مکرمہ ناصرہ رشید صاحبہ کا رشتہ لے کر آئیں۔ ان کی آمد سے پہلے ہی میری والدہ مکرمہ مبارکہ قمر صاحبہ اہلیہ کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کو خواب میں ایسا نظارہ نظر آچکا تھا کہ جس سے یہ اشارہ ملتا تھا کہ یہ آنے والا رشتہ اور خاندان میں شامل ہونے والا نیا وجود ہمارے گھر کے لئے نیک اور مبارک ثابت ہوگا۔ میرے والدین کی اپنے خدا پر یہ حسن ظنی واقعی صحیح ثابت ہوئی، ہمارے اس بہنوئی نے تمام عمر اپنی سیرت وکردار، بردباری، تحمل مزاجی فراخی دلی اور وسعت قلبی سے یہ ثابت کردیا کہ یہ صرف اپنی بیوی کے لئے ہی نہیں بلکہ ہمارے پورے خاندان کے لئے بہت نیک وجود ثابت ہوئے ہیں۔

شادی کے ایک سال آٹھ ماہ بعد یہ لوگ لندن شفٹ ہوگئے۔ مگر اس مختصر عرصہ میں ہی انہوں نے ہم سب بہن بھائیوں کے دلوں میں گھر کرلیا، ہمارے والدین کے ساتھ ان کی طبیعت سب سے زیادہ ملتی تھی۔ کیونکہ علم دوست تو تھے ہی ہر موضوع پر سیر حاصل گفتگو کرنا اور علمی بحثیں کرنا ان دونوں کا پسندیدہ کام تھا۔

اللہ کے فضل سے آپ کی تعلیم خوب تھی، لندن میں آکر تدریس کے شعبے سے منسلک ہوگئے اور اپنی محنت اور لگن کی وجہ سے بہت جلد ترقی کرتے ہوئے سکول انسپکٹر کے عہدہ تک جا پہنچے۔ اس ترقی میں خدا کے فضل کے ساتھ ساتھ جماعت کی خدمت خلفاء سلسلہ سے عشق کی حد تک محبت، مخلصانہ اطاعت اور سلسلے سے بےلوث لگاؤ بھی شامل ہے۔

یہ لوگ 1967ء میں اپنی سات ماہ کی بچی فوزیہ کے ساتھ لندن میں شفٹ ہوگئے۔ اس وقت لندن میں بہت کم احمدی خاندان آباد تھے۔ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اور محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب وغیرہ جیسے بزرگوں کی راہنمائی اور ساتھ میں انہیں کام کرنے کا موقع ملا، اور بہت جلد انتھک اور ذہنی صلاحیتوں کی وجہ سے لندن جماعت میں اپنا مقام بنالیا۔ حضرت چوہدری صاحب نے بھی ان کے اندر کی صلاحیتیں بھانپ لی تھیں۔ بھائی جان جب پاکستان آتے تو ہمیں حضرت چوہدری صاحب کی ہزاروں باتیں بتاتے ہم سب گھر والے بھی انتہائی شوق سے ان کی باتیں سنتے۔ ان دنوں بھائی جان کے لئے حضرت چوہدری صاحب لندن میں سب سے زیادہ پرکشش شخصیت ہوتے تھے۔ ہم لوگ بھی ان سے ان کی باتیں پوچھتے، حضرت چوہدری صاحب نے بھی ان پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی ٹرسٹ کمیٹی میں ان کو شامل کرلیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جب لندن دورے پر تشریف لائے۔ بھائی جان نے دن رات ایک کرکے جماعت لندن کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کیا اور جماعتی سرگرمیوں میں پیش پیش رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے لندن آنے کے کچھ عرصہ بعد بھائی جان کو جماعت کے پریس اور پبلیکیشنز کا کام دے دیا، اس کام کو آپ نے تاحیات نہایت وفاداری اور ایثار کے ساتھ نبھایا۔

باوجود انتہائی بیماری کے ایک دن بھی ان کی زندگی میں ایسا نہیں آیا کہ ان کو اپنے کام میں اکتاہٹ یا تھکاوٹ محسوس ہوئی ہو۔ اگر بیماری کا شدید زور بھی ہے تو پھر بھی ادویات کھا لیتے اور اپنے آفس پہنچ جاتے۔ وہاں جاکر بیماری آدھی رہ جاتی اور بھائی پھر اخباروں کو کھنگالتے نظر آتے۔

1985ء میں جب میں اور میرے بھائی خالد منیر احمد صاحب لندن آئے تو بھائی جان کا موتیا کا آپریشن ہوا۔ خود تو اخبار نہیں پڑھ سکتے تھے۔ مجھے اور خالد منیر صاحب کو ہدایت دی ہوئی تھی کہ لندن سے نکلنے والی اردو اخباروں کو پڑھیں اور اس میں سے جماعت کے حوالے سے نکلنے والی خبروں کو الگ کریں اور مجھے سنائیں بھی۔ بھائی جان کو لیٹے لیٹے ہم متعلقہ خبریں سنا دیتے۔ ایک ایک اخبار انہوں نے سنبھالنے کی ہدایت کر رکھی تھی۔ جن کو آنکھ کی صحت ہو جانے کے بعد انہوں نے پڑھنا اور ان کے جوابات دینا تھے گویا اس تمام عرصہ میں بھی آپ نے اپنے کام سے چھٹی نہیں کی۔

پریس کی ذمہ داری کے بعد بھائی جان حد سے زیادہ مصروف ہوچکے تھے۔ گھر میں تو رہتے ہی بہت کم تھے ہوتے تو بھی تو ڈھیروں کتابوں میں گھرے ہوتے۔ گھر میں ہر قسم کا لٹریچر اور کتاب موجود تھی۔

اپنے گھر کے دفتر میں سینکڑوں کے حساب سے کتابیں موجود تھیں۔ میں نے ان کے Sitting room کو کبھی Sitting room کی حالت میں نہیں دیکھا۔ کتابوں اور اخباروں کا ایک انبار ہوتا۔ جس کے درمیان بھائی جان بیٹھے ہوتے۔ کتابیں اور پریس ریلیز لکھنے میں اتنے مگن ہوتے کہ کھانے پینے کا ہوش بھی نہ ہوتا۔ گھر بار کی اور بچوں کی ہر قسم کی ذمہ داری سنبھالنا باجی کا کام تھا۔

1991ء میں جب قادیان کے جلسہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تشریف لے گئے تو بھائی جان بھی حضور کے اس خاص عملے میں شامل تھے۔ جو حضور کے ساتھ دفتر کے طور پر گیا تھا۔ قادیان پہنچنے پر بھی ان کے پاس الگ کمرہ تھا۔ وہاں پہنچتے ہی انہوں نے اپنا کام شروع کردیا۔ باجی اور دو چھوٹی بچیاں، الگ فلائٹ سے قادیان پہنچیں میرے شوہر رفیق احمد فوزی صاحب مرحوم بھی اس جلسہ میں شریک ہوئے۔ انہوں نے قادیان واپسی پر مجھے بتایا کہ باجی مجھے ملیں اور کہا کہ باقی لندن سے آنے والے سب عملے کے افراد مہمان خانے میں آکر اپنی فیملیز سے مل رہے ہیں۔ مگر رشید صاحب کو تو یاد ہی نہیں آ رہا کہ ان کے بیوی بچے بھی آچکے ہیں۔ کہیں سے رشید صاحب کو ڈھونڈو۔

بھائی جان کی طبیعت میں قرابت داری اور دوست واحباب کی مہمان نوازی کا حد درجہ خیال تھا۔ ان کی شادی کے وقت ہم تین چھوٹے بہن بھائی بالکل بچے تھے، تب سے لے کر وفات تک ان کا ہم لوگوں کے ساتھ سلوک انتہائی شفقت اور محبت کا رہا۔ ہمارے گھر میں ان کی حیثیت بڑے بھائی جیسی تھی، ان کے بعد ہم چھ بہنیں اور ایک بھائی ہیں۔ ہمارے والدین نے ہمیشہ ہمیں ان کی عزت اور احترام ہی سکھایا اور انہوں نے بھی ہمارے والدین کو ماں باپ اور ہمیں بہن بھائی ہی سمجھا۔ ہماری والدہ کے سب داماد بھی ان کی حد سے زیادہ عزت کرتے تھے۔ ان کی جماعتی خدمات کی وجہ سے بھی ہمارا سارا خاندان ان کو احترام کی نظر سے دیکھتا تھا۔

1985ء میں خاکسار اور میری والدہ صاحبہ لندن آئیں اس سے پہلے والد صاحب بھی دو مرتبہ لندن آچکے تھے۔ پہلے بھی اور اب بھی بھائی جان نے اپنی طاقت سے بڑھ کر ہم سب کا ہر طرح سے خیال رکھا۔ لندن اور مضافات کی سیریں کروائیں۔

1985ء میں میری شادی لندن میں ہونا قرار پائی۔ سارا انتظام بھائی جان نے کیا اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے شادی کے سلسلے میں پیش آنے والے سب کام کئے اور مجھے ایک بیٹی کی طرح اپنے گھر سے رخصت کیا اور ہمیشہ میرے لئے اور میرے میاں اور بچوں کے لئے گھر کا دروازہ کھلا رکھا۔ جب میرے میاں رفیق احمد فوزی صاحب بیمار ہوئے تو محض ان کی عیادت اور میری دلجوئی کی خاطر لندن سے ناروے آئے۔ یہ وقت ہم پر بہت کڑا تھا۔ بھائی جان کی آمد سے ہمیں بہت تسلی ہوئی مگر جب بقضائے الٰہی فوزی صاحب وفات پا گئے تو بھائی جان ایک مرتبہ پھر ہمارے پاس تعزیت اور تسلی کے لئے آئے۔ بعد میں بھی میرے بچوں کا خیال رکھا اور ہمیشہ چھوٹی باتوں میں بھی ہماری رہنمائی کرتے رہے۔ یہ سلوک ان کا صرف میرے ہی ساتھ نہیں تھا بلکہ تمام بہن بھائیوں کا اسی طرح ہی خیال رکھتے۔

چونکہ بھائی جان پاکستان سے ہی اچھا خاصا حلقہ احباب رکھتے تھے اور لندن آنے کے بعد ان کا کام بھی ایسا تھا کہ تمام احمدی دنیا میں مختلف لوگوں کے ساتھ گہرے روابط تھے۔ سب کے ساتھ ہی عزت اور احترام کا رشتہ تھا۔ طبیعت میں لحاظ اور مہمان نوازی بھی تھی۔ باہر سے آنے والوں کے لئے اپنے گھر کے دروازے ہمیشہ کھلے رکھتے۔ جلسہ سالانہ پر بھی اور دوران سال بھی اکثر مختلف قسم کے مہمان تشریف لاتے رہتے۔ بھائی جان ان کا خیال بھی رکھتے اور خوش دلی سے مہمان نوازی بھی کرتے۔ محترم ثاقب زیروی صاحب مرحوم جب بھی آئے باجی کے گھر رہے۔

1993ء میں دل کا بائی پاس آپریشن ہوا۔ اللہ کے فضل سے کامیاب ہوا۔ مگر اس کے ساتھ گردوں اور جگر کی بیماری شروع ہوگئی اور تادم آخر یہ تکلیف ان کے ساتھ رہی۔ اس کے باوجود اخبارات دیکھنا، ان پر مضامین لکھنا، جوابات دینا، خلیفۃ المسیح کے ارشاد پر دوسری کتابیں، لکھنا جلسہ سالانہ پر بک سٹال لگانا جاری رکھا۔

پاکستان میں پیش آنے والے جماعت کے حالات کے متعلق خبریں دنیا کے اخبارات اور تمام جماعتوں تک پہنچانا، ان تمام کاموں میں کبھی بھی تعطل نہ آیا۔

2003ء میں اللہ تعالیٰ نے انہیں اور خاکسارہ، میرے بچوں اور دو اور بہنوں کو عمرہ کی سعادت کی توفیق عطا کی۔ مدینہ جاکر بھائی جان کی سانس کی تکلیف بہت بڑھ گئی بھائی جان نے شدید سانس کی تکلیف کے باوجود ہم سب کے ساتھ ساتھ تمام مقامات کی زیارت کی۔ اللہ کا یہ ہم پر احسان ہے کہ اس نے محض اپنے فضل سے بھائی جان کو اتنی صحت دے دی کہ احسن طریق سے سارا سفر مکمل ہوگیا۔

اللہ تعالیٰ ہمارے بہنوئی کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے ان کی نیکیوں کی برکات ہمیشہ ان کی اولاد میں قائم رہیں اور ان کی ہوئی خدمات سلسلہ کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 3)

کسی آفت میں مبتلا تو نہیں جو موجب فتنہ ہو اور یاد رکھنا چاہئے کہ (دین) میں قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔''

(روزنامہ الفضل 28 مارچ 2001ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2001ء کے آخر پر جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

''تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحتوں اور حضرت مسیح موعود کے جو اقتباسات میں نے سنائے ہیں اور خود اس پر جو نصیحتوں کا اضافہ کیا ہے ان کو اچھی طرح پلے باندھ لیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ پھر انشاء اللہ رشتہ ناطہ کے اکثر مسائل حل ہو جائیں گے۔''

(روزنامہ الفضل 15 مئی 2001ء)

خدا کرے ہم سب ان مندرجہ بالا ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق پائیں تاکہ ہم خدا کے فضلوں کے وارث بن کر اپنے گھروں کو جنت کا نمونہ بنادیں۔

منافع بخش مگس بانی

Profitable Bee Keeping

(مرسلہ نظارت صنعت و تجارت)

پاکستان میں شہد کی مکھیاں پالنے کی روایت بہت پرانی ہے۔ لیکن جو لوگ شہد کی مکھیاں پالتے ہیں ان میں سے چند ایک کو چھوڑ کر باقی تقریباً سب ہی اس مقصد کیلئے پرانے طور طریقوں پر کاربند ہیں اور شہد کی مکھیاں پالنے کے جدید طریقوں اور تقاضوں سے نا آشنا ہیں یہی وجہ ہے کہ ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں ہمارے ہاں شہد کی پیداوار فی چھتہ بہت کم ہے۔ ہمارے ملک میں جدید طریقے سے پرورش کی جانے والی کالونیوں (چھتوں) سے اوسطاً چھ کلوگرام اور درختوں اور گھروں کی چھتوں، دیواروں میں پلنے والی کالونیوں سے اوسطاً دو کلوگرام شہد حاصل ہوتا ہے۔ جبکہ وسطی اور جنوبی امریکہ میں شہد کی سالانہ اوسط پیداوار فی کالونی 30 کلوگرام، کینیڈا میں 54 کلوگرام نیوزی لینڈ میں 30 کلوگرام اور مغربی آسٹریلیا میں 95 کلوگرام تک ہے۔

مگس بانی صرف شہد اور موم وغیرہ حاصل کر کے آمدن کا ایک ذریعہ ہی نہیں بلکہ خالق کائنات نے شہد کی مکھی کو فصلوں کی زیرگی (Polinaiton) کا سب سے مؤثر اور اہم وسیلہ بھی بنایا ہے۔ پاکستان میں فصلوں کی کم پیداوار کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ہمارے کھیتوں اور باغوں میں شہد کی مکھیاں کم یا نہ ہونے کی وجہ سے فصلوں کی صحیح زیرگی نہیں ہو پاتی۔ ترقی یافتہ ممالک میں ہر زمیندار اپنے کھیتوں اور باغوں میں شہد یا تو خود پالتا ہے یا فصلوں پر پھول آنے کے موسم میں پیشہ ور مگس بانوں سے چھتے کرایہ پر لیتا ہے۔ امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا میں جہاں پھلوں کے باغات کی بہتات ہے۔ پھول آنے کے موسم میں باغبان اپنے باغوں میں کرایہ پر چھتے لگواتے ہیں۔ اور وہاں کے مگس بان شہد وغیرہ بیچ کر 10 ملین ڈالرز سے بھی زیادہ کا زرمبادلہ کماتے ہیں۔

پاکستان میں بھی ملک کے مختلف علاقوں میں ایسے تجربات کئے ہیں جہاں شہد کی مکھی سے فصلوں کی زیرگی کی گئی۔ ایسے علاقوں میں سرسوں، توریا، برسیم، گاجر، گوبھی اور مولی کے بیجوں اور سیب، بادام اور لیچی کے پھلوں کی پیداوار میں کافی اضافہ ہوا ہے۔

ہمارے کاشتکار بھائیوں کو چاہئے کہ زمینوں سے اپنی محنت کا زیادہ سے زیادہ پھل حاصل کرنے کے لئے مگس بانی پر ضرور توجہ دیں۔ فصلوں کو بہتر پیداوار کے ساتھ ساتھ شہد اور موم حاصل کر کے وہ اپنی آمدنی میں کافی حد تک اضافہ کر سکتے ہیں۔

مکھیوں کی اقسام

ہمارے ملک میں چار اقسام کی شہد کی مکھیاں پائی جاتی ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں

1۔ نحل جبل (Apis Cerana)
2۔ نحل مغرب (Apis Mellifica)
3۔ نحل کبیر (Apis Dorsata)
4۔ نحل صغیر (Apis Florea)

نحل جبل

یہ مکھی پاکستان کے پہاڑی علاقوں اور دامن کوہ (اسلام آباد) میں پائی جاتی ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں جن میں مارگلہ اور سواتی اقسام زیادہ مشہور ہیں۔ اس مکھی کو پالنا آسان ہے۔ یہ بڑی محنتی مکھی ہے اور خوب شہد جمع کرتی ہے۔ ان میں نحل سریش اکٹھا کرنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے۔ لہٰذا موسمی کیڑے برسات میں انہیں نقصان پہنچاتے ہیں۔ مکھی کی بہتر نسل کے انتخاب اور اپائری (APIARY) کے انتظام کے جدید طریقوں سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اس مکھی سے شہد کی پیداوار بڑھانے کی بہت گنجائش ہے۔ اس مکھی کی 30 ہزار سے 35 ہزار جنگلی اور نیم جنگلی کالونیاں ہیں جن سے 200 ٹن سے زائد شہد حاصل ہوتا ہے۔

نحل مغرب

یہ مکھی یورپ، امریکہ، آسٹریلیا اور افریقہ کے براعظموں اور ایشیا کے چند ممالک میں پائی جاتی ہے۔ اس کی بہت سی اقسام ہیں۔ اطالوی قسم بہت عام ہے اور شہد کی پیداوار کے لحاظ سے اس کو سب سے بہتر سمجھا جاتا ہے۔ لہٰذا اسے دنیا کے بہت سے ممالک میں پالا جاتا ہے یہ بھڑ کے سوا بہت سے دشمن کیڑوں کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل نے 78-1977ء میں اس مکھی کی کالونیاں روس اور آسٹریلیا سے درآمد کیں اور اس کی کامیابی سے پرورش کی گئی۔ تجربہ کار مگس بان اس کی ایک کالونی سے 12 سے 55 کلوگرام تک شہد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مکھی سے اس وقت ملک میں تقریباً 300 ٹن تک سالانہ شہد حاصل ہوتا ہے۔

نحل کبیر

اسے عرف عام میں ڈومنا کہا جاتا ہے۔ یہ بڑی تندمزاج مکھی ہے۔ اس لئے ابھی تک اس کو چھتوں میں پالنے کے تجربات پوری طرح کامیاب نہیں ہوئے۔ اس مکھی کی ہمارے ملک میں 60000 سے 65000 کالونیاں ہیں جن سے 175 سے 185 ٹن شہد پیدا ہوتا ہے۔

نحل صغیر

یہ مکھی شہد کی مکھیوں میں سب سے چھوٹی ہے۔ یہ مکھی اکثر ایک جگہ نہیں رہتی اور ہر چار پانچ ماہ کے بعد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی رہتی ہے۔ اس مکھی کو ابھی تک سدھایا نہیں جا سکا۔ بہرحال یہ مکھی اپنی اس خاصیت کی وجہ سے ہماری بہت سی فصلوں کے عمل زیرگی میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

مکھیوں کی خوراک کے پودے

پاکستان میں ایسے سینکڑوں قسم کے پودے ہیں جن سے شہد کی مکھیاں خوراک حاصل کرتی ہیں۔ ان میں کچھ اس لحاظ سے بہت اہم ہیں کہ مکھیاں پھولوں کے دنوں میں ان سے خوراک کے ساتھ ساتھ فاضل مقدار میں شہد بھی حاصل کرتی ہیں۔ یہ پودوں سے جوہر شجر (Nectar) اور زرگل (Pollen) بطور خوراک حاصل کرتی ہیں۔ یہ شہد کا خام مال ہوتا ہے زیرہ مکھیوں کیلئے لحمیات سے بھرپور خوراک ہے۔ مکھیاں جب ایک پھول سے دوسرے پھول پر بیٹھتی ہیں تو کچھ زیرہ دوسرے پھول کو لگ جانے سے اس میں زیرگی کا عمل سرانجام پاتا ہے۔ جن پودوں سے جوہر شجر اور زیرہ حاصل ہو سکتا ہے۔ انہیں مکھیوں کی خوراک کے اشجار کہا جاتا ہے۔ ان کو بی فوریج (Bee Forage) بھی کہتے ہیں کامیاب مگس بانی کیلئے اس بات کا علم بہت ضروری اور اہم ہے کہ کس قسم کے پودے شہد کی مکھیوں کی توجہ کا مرکز بنتے ہیں ان معلومات سے مگس بان کو اس بات کا تعین کرنے کا موقع ملتا ہے کہ مکھیوں کی کالونیوں کی نقل مکانی اور ان کو ایک سے زیادہ حصوں میں تقسیم کر کے ان کی مزید نشوونما کیلئے کون سا وقت زیادہ موزوں ہے۔ چھتوں سے شہد کس وقت نکالنا چاہئے ملکہ مکھی کب تک حاصل کر کے نسل کشی کی جائے اور موسم سرما کیلئے چھتے کس طرح تیار کئے جائیں۔ مگس بانوں کو اس بارے میں پورا علم ہونا چاہئے کہ اردگرد کے علاقے میں پودے جوہر شجر اور زرگل کب پیدا کرتے ہیں کیونکہ یہ دونوں اجزاء شہد کی پیداوار میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ جوہر کی زیادہ مقدار حاصل کرنے کیلئے یہ ضروری نہیں کہ اس علاقے میں تعداد کے لحاظ سے پودے بہت زیادہ ہوں۔ اگر موسمی حالات اور دوسرے عوامل زیادہ سازگار رہوں تو بعض اوقات پودوں کی کم تعداد سے بھی خاصی مقدار میں جوہر حاصل ہو سکتا ہے۔ پاکستان میں سرسوں، توریا، لوسرن، برسیم ترشاوہ پھل، کپاس مسکٹ، پھلائی اور شین ایسے پودے ہیں جو جوہر کی پیداوار کیلئے بہت اہم ہیں۔ تمام پودوں کے پھول مکھیوں کیلئے جوہر گل اور زرگل کا ذریعہ نہیں ہوتے ایک مگس بان جو کسی علاقے کے جوہر شجر اور زرگل کی کیفیات اور خصوصیات جاننا چاہتا ہے اسے حسب ذیل معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔

1۔ کس علاقے کے دو کلومیٹر کے درمیان کون کون سے پھول دار پودے موجود ہیں، جہاں مکھیاں رکھی جائیں۔
2۔ اس علاقے میں پھولوں کا موسم کتنا طویل ہوتا ہے۔
3۔ کیا مکھیاں جوہر یا زیرہ یا دونوں کیلئے ان پھولوں پر بیٹھتی ہیں۔
4۔ کیا مکھیاں کسی فصل کے پھولوں سے زائد مقدار میں شہد جمع کر سکتی ہیں۔
5۔ اس علاقے میں پائی جانے والی فصلوں کے علاوہ کون کون سے جوہر اور زیرہ دینے والے پودے پائے جاتے ہیں۔
6۔ اگر جوہر یا زیرہ کی قلت کا موسم آتا ہے تو اس کی طوالت کتنی ہوتی ہے۔

پاکستان میں مختلف پودوں کی شہد کی زیادہ سے زیادہ پیداواری صلاحیت فی ہیکٹر (تقریباً اڑھائی ایکڑ) درج ذیل ہے۔

1۔ 25 کلوگرام تک

چنا، تربوز، تارامیرا، بادام، ناشپاتی، بیری اور سفید توریا

2۔ 26 سے 50 کلوگرام تک

گل مراد ریڈ، سرسوں، خربوزہ، کھیرا، کدو، سیب پہاڑی گنڈاسہ، ولائتی تمباکو، تمباکو، خوبانی، تل، شجر سنوبال چینی بال اور کیکر، آلوچہ، مشکیارہ

3۔ 51 سے 100 کلوگرام تک

پیاز، گل نصیر، کاہو، گوبھی، کالا منتھا، کارن فلاور کاسنی، حلوہ کدو، بید مجنوں، جیرینیم، گل ریحان، یونانی سنبل، سالویا، سفید شفتل اور باگلا۔

4۔ 101 سے 200 کلوگرام تک

گل خیرہ، کپاس، زروفہ، زرد میتھی، سنبل ستھرا شین، سرخ منقا، سالویا، جاپانی سفورا، بیج، سیکس، بیری

5۔ 201 سے 500 کلوگرام تک

برڈاک، شلغم، دھنیا، فاکس گلوو، ڈیکو، کوری پاپر نبیل، لوسرن، پودینہ، جنگلی وریا اور سرخ کلوور

6۔ 500 کلوگرام سے زائد

عسل جبل روزے، وائٹ ڈیڈیسل، سفید میتھی کلوور، عین العسل، عسل امیر

بہترین حالات میں کچھ پودوں کی زیادہ سے

زیادہ پیداواری صلاحیت پانچ سو کلوگرام فی ہیکٹر سے زائد ہے لیکن ہمارے موسمی اور زمینی حالات میں شہد کی پیداوار اتنی نہیں ہوگی۔اس کے باوجود زیادہ سے زیادہ پیداواری صلاحیت رکھنے والے پودوں کو مختلف مقاصد کیلئے اگانے سے شہد کی پیداوار میں کئی گنا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

پاکستان میں چند مقامات کو چھوڑ کر پورے علاقے میں کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں سال بھر شہد کی مکھیوں کو اپنی پسند کے پودے دستیاب ہوں اس لئے کالونیوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا شہد کی پیداوار بڑھانے کیلئے بہت ضروری ہے۔

خوش قسمتی سے ایسے پودوں کی تعداد بہت کم ہے جن کا جوہر اور زرگل زہریلا ہو ان میں چند پودوں کے نام درج ذیل ہیں۔آکاس بیل، روڈوڈینڈران، گندمی بوٹی

جن علاقوں میں زہریلے زرگل والے پودوں کی بہتات ہو وہاں شہد کی مکھیوں کی کالونیاں نہیں رکھنی چاہئیں۔ضروری نہیں ہے کہ صرف زمیندار اور کاشتکار حضرات ہی یہ کام کر سکتے ہیں بلکہ بے روزگار نوجوان اس پیشہ کو اپنا سکتے ہیں جس سے ان کو معقول آمدنی ہوسکتی ہے۔مگس بانی کا کام شروع کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اس فن کے متعلق مکمل معلومات حاصل کی جائیں اگر ممکن ہو تو پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل یا شہد کی مکھیاں پالنے والے دوسرے سرکاری اداروں میں اس فن کے متعلق تربیت دینے کیلئے جو کورس ہر سال منعقد کئے جاتے ہیں ان سے استفادہ کیا جائے۔جدید قسم کے مگس دان (wooden boxes) کسی کمرشل مگس بان یا سرکاری ادارہ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں یا کسی عام بڑھئی سے بنوائے جاسکتے ہیں۔ایک کالونی پر تقریباً 4500-5500 روپے خرچ آتا ہے۔

اس پیشہ کو اختیار کرنے یا مزید معلومات کے حصول کیلئے آپ درج ذیل پتہ پر صبح 8 بجے تا دوپہر 2 بجے تک رابطہ کر سکتے ہیں۔

مزید معلومات کیلئے

Pakistan Agricultural
Research Council Park Road
Islamabad
Toll Free ph. No
0800-55056
ph: 051-9255023 **یا درج ذیل**
ویب سائٹ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔
http:// www.parc.gov.pk

شہد کی پیداوار کیلئے درج ذیل گوشوارہ کے مطابق کام کیا جاسکتا ہے

1۔ پنجاب کے میدانی علاقے

سرسوں، توریا (نومبر، دسمبر، جنوری)	آم اور ترشاوہ پھل (فروری، مارچ)	شیشم (مارچ، اپریل)
پھلائی (اپریل، مئی)	برسیم، لوسرن، کلوور (اپریل تا جون)	سورج مکھی (اپریل تا اکتوبر)
کپاس (اگست تا نومبر)	مکئی (جولائی، اگست، ستمبر)	

2۔ پنجاب کے شمالی علاقے

سرسوں (جنوری، فروری)	ترشاوہ پھل (فروری، مارچ)	تن (اپریل، مئی)
آلو بخارا، خوبانی (فروری، مارچ)	بوتل برش (اپریل، مئی، اگست، ستمبر)	کلوور (اپریل تا جون)
مسکٹ (اپریل تا جون)	مکئی (جولائی، اگست، ستمبر)	کاسموس (اکتوبر، نومبر)

3۔ سرحد

سرسوں (دسمبر تا وسط اپریل)	لوکاٹ (نومبر تا فروری)	بھیکڑ، گرینڈا (نومبر تا مارچ)
سیب، آلو بخارا، خوبانی، ناشپاتی، آڑو، ترشاوہ (فروری، مارچ)	بوتل برش (اپریل، مئی، اگست، ستمبر)	شین (ستمبر، اکتوبر)
کاسموس (اکتوبر، نومبر)	سفیدہ (نومبر سے اپریل)	شیشم (مارچ سے جون)

4۔ سندھ

سرسوں، توریا (نومبر، دسمبر)	آم، ترشاوہ (فروری)	کلوور، برسیم، لوسرن (مارچ تا جون)
سورج مکھی (مارچ تا اکتوبر)	ناریل (تقریباً سارا سال)	مکئی (جون تا ستمبر)
کپاس (جولائی تا اکتوبر)	سفیدہ (نومبر سے اپریل)	کیلا (تقریباً سارا سال)
مسکٹ (مارچ سے جون)		

5۔ بلوچستان

سرسوں، توریا، رایا (جنوری، فروری)	سفیدہ (اکتوبر تا مارچ)	شیشم (مارچ)
آلو بخارا، خوبانی، سیب، ناشپاتی، آڑو وغیرہ (فروری تا اپریل)	مسکٹ (مارچ سے جون)	تمارکس (اپریل سے مئی)
عین العسل (اپریل)		

مکرم محمد یوسف بقاپوری صاحب

مکرم عبدالواحد ورک صاحب کی یاد میں

مجھے عبدالواحد صاحب کے ساتھ پندرہ سال اکٹھے کام کرنے کا موقع ملا۔ان کو نہایت نزدیک سے دیکھا وہ سارا دن خدمت دین میں مصروف رہتے تھے اور کلیۃً کاروبار اپنے بیٹوں کو دے رکھا تھا اللہ تعالیٰ نے کاروبار میں بھی وسعت دے رکھی تھی اولاد بھی نہایت نیک اور خدمت کرنے والی ہے۔

1945ء میں والد کی انتہائی سخت مخالفت کے باوجود آپ نے 16 سال کی عمر میں بیعت کی آپ مکرم عبدالحق صاحب ورک (سابق امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد) جنہوں نے 1941ء میں بیعت کی، کے چھوٹے بھائی تھے۔

مرحوم کراچی، راولپنڈی اور اسلام آباد جہاں جہاں بھی رہے جماعتی عہدوں پر کام کرتے رہے۔ذیلی تنظیموں میں بھی بڑا فعال کردار ادا کیا۔چار خلفاء سلسلہ کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔راولپنڈی میں بطور قائد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے خوشنودی حاصل کی۔اسلام آباد میں سالہا سال سیکرٹری اصلاح وارشاد رہے۔تمام حلقہ جات کا ماہانہ پروگرام مرتب کرتے اور پھر خود ہی تقسیم کرتے۔اپنی گاڑی اس کام کیلئے وقف کر دی تھی۔ہر حلقہ میں اجلاس عام کرواتے اور خود بھی شریک ہوتے نوجوانوں کی تربیت کی بڑی فکر کرتے تھے۔اصلاحی کمیٹی کے ممبر بھی تھے اس طرح کئی خانگی عائلی اور مالی معاملات نمٹائے۔

جب مرکز نے انہیں ناظم ضلع انصاراللہ نامزد کیا تو خاکسار اسلام آباد شرقی کا زعیم اعلیٰ تھا ان کے ساتھ 12 سال اکٹھے کام کرنے کا موقع ملا۔اکثر مرکزی اجلاسات میں شرکت کرنے کیلئے اکٹھے سفر کرتے تھے اور اکٹھے ہی ایک جگہ ٹھہرتے۔پھر واپسی پر فوراً مجلس عاملہ کا اجلاس بلاتے۔اپنا گھر جو نماز سنٹر بھی تھا اس کام کیلئے وقف کیا ہوا تھا۔اکثر اجلاسات ان کے گھر منعقد ہوتے اور جہاں پُر تکلف چائے کا انتظام ہوتا۔

مرحوم کو دعوت الی اللہ کا بھی بہت شوق تھا۔احباب کا وسیع حلقہ تھا ہر قسم کے احباب سے واسطہ پڑتا۔سینکڑوں افراد کو احمدی بنایا نہ صرف ضلع اسلام آباد میں بلکہ باہر کے اضلاع بالخصوص سیالکوٹ اور بہاولنگر جہاں ان کی زمینیں تھیں وہاں سے بھی اکثر احباب جماعت میں شامل ہوئے اس سلسلے میں مرکز سے خوشنودی کے کئی سرٹیفکیٹ حاصل کئے جو مجلس مشاورت کے موقع پر دیئے جاتے تھے۔نیز اسلام آباد ان کے دور میں مقابلہ حسن کارکردگی بین الاضلاع میں سالہا سال تک پورے پاکستان میں اول پوزیشن حاصل کرتا رہا اور کئی مجالس بھی پہلی دس پوزیشن حاصل کرتی رہیں۔یہ سب ایک ٹیم ورک کا نتیجہ تھا۔انصاراللہ کا بجٹ سو فیصد ماہ اکتوبر تک مرکز میں پورا کر دیا کرتے تھے۔اکثر مالی تحریکات میں حصہ لیتے کوئی ایسی مرکزی تحریک نہیں تھی جس میں خود شامل نہ ہوئے ہوں اکثر غرباء کی مالی امداد بھی کیا کرتے تھے۔

انہوں نے اپنا کاروبار صفر سے شروع کیا۔وہ خود زیادہ پڑھے لکھے نہ تھے لیکن اولاد کو تعلیم دلائی۔ایک بیٹے کو جامعہ میں تعلیم دلائی۔رشتہ داروں سے حسن سلوک رکھا سالہا سال مجلس مشاورت میں اسلام آباد کی نمائندگی کرتے رہے۔مرکز کا ان پر اتنا اعتماد تھا کہ ناظم ضلع سے ناظم علاقہ انصاراللہ نامزد ہوئے اور جہلم سے اٹک تک کا علاقہ ان کے سپرد تھا اور اپنے اس عہدہ کو بھی بڑی خوبی سے نبھایا۔مرحوم اعلیٰ درجہ کے مہمان نواز تھے ان کے گھر کا دسترخوان ہر ایک کیلئے کھلا رہتا مرکزی مہمانوں کی خوب خاطر مدارت کرتے تھے۔ان کی رہائش کا بھی انتظام کرتے تھے۔ایک وقت میں صدر حلقہ، سیکرٹری اصلاح وارشاد اور زعیم اعلیٰ انصاراللہ بھی رہے۔انہوں نے ہمہ وقت اپنے آپ کو خدمت دین کیلئے وقف کر دیا تھا۔وہ موسم کی پرواہ نہ کرتے تھے گرمی یا شدید بارش میں بھی کام جاری رکھتے جب تک اجتماعات کی اجازت تھی، باقاعدگی سے سالانہ تربیتی کلاسز منعقد کرواتے رہے کھیلیں اور علمی مقابلہ جات کراتے خود بھی جب تک صحت نے اجازت دی کھیلوں میں بھی حصہ لیتے رہے۔گولہ پھینکنا اور کلائی پکڑنے میں خاص ملکہ تھا۔آخری سالوں میں صحت بہت کمزور ہوگئی تھی۔

جلسہ سالانہ یوکے، جرمنی اور قادیان میں بھی کئی دفعہ شامل ہوئے اور خلیفۃ المسیح سے ملاقات کرنا اپنی خوش قسمتی سمجھتے تھے مرکزی رسائل اور اخبار الفضل کے مستقل خریدار تھے اور ان کی خریداری بڑھانے کی بھی کوشش کرتے تھے نیز اشتہارات سے بھی مالی مدد کرتے تھے۔

مرحوم نے لواحقین میں بیوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں اور پندرہ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔سب بچے شادی شدہ ہیں اور اپنے اپنے گھروں میں خوش ہیں البتہ ان کی بیوہ کافی لمبا سے عرصہ بیمار ہیں احباب سے ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔وفات کے وقت ان کی عمر 78 برس تھی موصی تھے ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا ان کی نماز جنازہ پہلے بیت الذکر اسلام آباد میں ادا ہوئی جہاں کثرت سے احباب شامل ہوئے اس کے بعد نماز جنازہ بیت المبارک ربوہ میں ادا کی گئی۔

وفات سے ایک رات قبل بہت خوش تھے کہ ان کا بیٹا جرمنی سے مع اہل وعیال بغیر کسی پروگرام کے ان سے ملنے کیلئے آیا نیز بڑے بیٹے مظفر احمد ورک کے ہاں شادی کے 11 سال بعد بیٹے کی ولادت ہوئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کا حافظ وناصر ہو اور جماعت کو ایسے مخلص ملتے رہیں جو خدمت دین کو اولیت دیتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68357 میں محمد لطیف

ولد رحمت علی قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 ایکڑ مالیتی اندازاً 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 45000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بٹ ولد علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد رحمت علی

مسل نمبر 68358 میں ظفر احمد

ولد لعب دین قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 کنال مالیتی 375000/- روپے (2) کوٹھی برقبہ ڈیڑھ کنال مالیتی 1300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ 30000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 68359 میں ممتاز علی خاں منج راجپوت

ولد غلام محمد منج راجپوت قوم منج راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 16 کنال اندازاً مالیتی 495000/- روپے (2) 3 مرلہ رہائشی مکان واقع مونگ مالیتی 250000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 19200/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ممتاز علی خاں۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ بشارت احمد ولد راجہ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید صادق احمد شیرازی ولد سید میر حامد شاہ

مسل نمبر 68360 میں رانا محمد ارشاد جاوید

ولد چوہدری غلام فرید قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پارک شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ واقع علی پارک اندازاً مالیتی 500000/- روپے (2) زرعی اراضی 1 ایکڑ موضع چک نمبر 528 مانو پور ضلع فیصل آباد مالیتی 500000/- روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی 19000/- روپے (4) 4 مرلہ مکان واقع علی پارک مالیتی 600000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد ارشاد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 پروفیسر محمد یوسف ولد امام دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد پال ولد محمد گلزار پال (مرحوم)

مسل نمبر 68361 میں امتہ المتین سعدیہ

بنت رانا محمد ارشاد جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پارک شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 3 مرلہ واقع علی پارک مالیتی 500000/- روپے والد صاحب کی طرف سے (2) والدہ کی طرف سے نقد 30000/- روپے بینک بیلنس ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین سعدیہ۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد پال ولد محمد گلزار پال (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ارشاد جاوید والد موصیہ

مسل نمبر 68362 میں امتہ القیوم

زوجہ رانا محمد ارشاد جاوید قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پارک شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) سونا 2 تولے مالیتی 27000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ارشاد جاوید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد پال ولد محمد گلزار پال (مرحوم)

مسل نمبر 68363 میں ھبتہ القیوم

بنت عبدالعزیز خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عارضی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100+2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + عارضی ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر خان وصیت نمبر 22459

مسل نمبر 68364 میں ثناء عزیز

بنت عبدالعزیز خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسول نگر شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء عزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر خان وصیت نمبر 22459

مسل نمبر 68365 میں شاہد محمود

ولد محمد صدیق قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً 30000/- روپے (2) پرائز بانڈز مالیتی 15000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد سعید اشرف ولد چوہدری محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد عبدالمجید عاجز

مسل نمبر 68366 میں فلک ناز

زوجہ محمد یونس قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھٹیاں موضع خوری مانیکا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی سیٹ 4 تولے مالیتی -/44000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فلک ناز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور وصیت نمبر 18573۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد عاشق حسین

مسل نمبر 68367 میں محمد افضل

ولد قاضی میاں محمد یار (مرحوم) قوم قاضی مغل پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوری مانیکا پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی پونے دو ایکڑ مالیتی فی ایکڑ -/200000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے (3) حویلی مویشیاں اڑھائی مرلہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور وصیت نمبر 18573۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عزیز ولد قاضی میاں محمد یار (مرحوم)

مسل نمبر 68368 میں امتہ الحفیظ

بیوہ محمد حسین بھٹی (مرحوم) قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/1300000 روپے (2) سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000+1785+650 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+منافع+پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد محسن سلیم وصیت نمبر 42942۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز مبشر وصیت نمبر 34890

مسل نمبر 68369 میں ناصر محمود ملک

ولد ملک منیر احمد غزالی (مرحوم) قوم اعوان قطب شاہی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 5 مرلہ واقع محمودہ مالیتی -/150000 روپے (والدہ کا 1/8 حصہ نکال کر) 2/10 حصہ مالیتی -/26250 روپے (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلے جو والدہ کے نام ہے کا 1/3 حصہ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/44640 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد ریحان وصیت نمبر 40950۔ گواہ شد نمبر 2 ملک وزیر حسن وصیت نمبر 40945

مسل نمبر 68370 میں عائشہ مشتاق

زوجہ ناصر محمود ملک قوم اعوان قطب شاہی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 168 گرام مالیتی اندازاً -/211500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/45000 روپے (جس میں 55 ہزار روپے وصول بصورت زیور) کل حق مہر -/100000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد ریحان وصیت نمبر 40950۔ گواہ شد نمبر 2 ملک وزیر حسن ولد ملک فیروز خان (مرحوم)

مسل نمبر 68371 میں محمد حسین

ولد فتح محمد قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/2700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2050+3000 روپے ماہوار بصورت پنشن + از بچگان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد عبدالحئ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک انوار احمد ولد ملک عطاء محمد

مسل نمبر 68372 میں حمیدہ بیگم

زوجہ محمد حسین قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/190000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد عبدالحئ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک انوار احمد ولد ملک عطاء محمد

مسل نمبر 68373 میں سلیم احمد سنوری

ولد محمد احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 30x60 مربع فٹ اسلام آباد مالیتی -/2400000 روپے (2) پلاٹ 90x60 مربع فٹ واقع ترنول مالیتی -/600000 روپے (3) کار مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد سنوری۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد سنوری وصیت نمبر 40127۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد سنوری وصیت نمبر 27905

مسل نمبر 68374 میں جمیلہ ناہید

زوجہ سلیم احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ برقبہ 1300 مربع فٹ مالیتی -/1400000 روپے جو قسطوں پر لیا گیا ہے ادائیگی جاری ہے ادا شدہ رقم -/575000 روپے ہے۔ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (3) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد سنوری وصیت نمبر 40127۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد سنوری خاوند موصیہ

مسل نمبر 68375 میں سحرش گُل

بنت بشارت احمد خان قوم نون پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سحرش گل۔گواہ شد نمبر1 مبشر اقبال ولد خالد احمد۔گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال ولد محبوب حسین

مسل نمبر 68376 میں عالیہ خالد

بنت خالد احمد قوم نون پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے (2) زیور طلائی 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 1 کنال 15 مرلے مالیتی -/87500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عالیہ خالد۔گواہ شد نمبر1 مبشر اقبال ولد خالد احمد۔گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال ولد محبوب حسین

مسل نمبر 68377 میں عنبر فاروق

بنت محمد فاروق بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت 1996ء ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عنبر فاروق۔گواہ شد نمبر1 مبشر خالد ولد خالد احمد۔گواہ شد نمبر2 جاوید احمد ولد محبوب حسین

مسل نمبر 68378 میں ظفر اللہ خان

ولد چوہدری نور احمد قوم جٹ پیشہ پنشنر+ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہ آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زمین 7/1 ایکڑ واقع چک نمبر T.D.A/376 مالیتی -/1050000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ زمین سوا چار ایکڑ واقع چک نمبر 117 چھور مغلیاں سانگلہ ہل کا حصہ مالیتی -/1062500 روپے (اس میں 4 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔(3) رہائشی مکان 4 مرلہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11650 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظفر اللہ خان۔گواہ شد نمبر1 محمد صدیق خان ولد عالم خان۔گواہ شد نمبر2 انتصار احمد وصیت نمبر 36724

مسل نمبر 68379 میں ناجیہ سہیل

زوجہ مقبول احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈیالہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناجیہ سہیل۔گواہ شد نمبر1 مقبول احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 توقیر احمد ولد چوہدری نصیر احمد ہندل

مسل نمبر 68380 میں انیقہ فاتح احمد

زوجہ فاتح احمد مسعود قوم ٹھکر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 2003ء ساکن نیو لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 25-8 تولے اندازاً مالیتی -/110000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انیقہ فاتح احمد۔گواہ شد نمبر1 چوہدری انیس احمد ولد چوہدری مبارک احمد۔گواہ شد نمبر2 میاں محمد اسلم شریف ولد میاں فضل کریم

مسل نمبر 68381 میں سعدیہ رفیع

زوجہ رفیع احمد یوسف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگی محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/10000 ڈالر کینیڈین (2) طلائی زیور ساڑھے نو تولے مالیتی -/142500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ رفیع۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ولد میاں نور دین۔گواہ شد نمبر2 عبدالمجید اختر ولد چوہدری ظہیر الدین (مرحوم)

مسل نمبر 68382 میں منیر احمد ڈار

ولد خواجہ عبدالسلام ڈار (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 10 مرلہ واقع چکری روڈ مالیتی -/50000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 200 گز واقع اسلام آباد مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4996 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منیر احمد ڈار۔گواہ شد نمبر1 فہیم احمد ولد محمد انعام اللہ گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد عبدالحیٔ

مسل نمبر 68383 میں حاجی محمد خورشید اعوان

ولد صوفی گل بہار اعوان قوم اعوان پیشہ کاروبار ویلڈنگ عمر 47 سال بیعت 1992ء ساکن صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع علی پور مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حاجی محمد خورشید اعوان۔گواہ شد نمبر1 معروف احمد سلطان ولد منظور احمد۔گواہ شد نمبر2 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد

مسل نمبر 68384 میں ساجدہ کنول

بنت چوہدری اللہ دتہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت 2003ء ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/2300 روپے (2) بکریاں مالیتی -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ کنول۔گواہ شد نمبر1 ھدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890۔گواہ شد نمبر2 محمد یٰسین ولد چوہدر

ی اللہ دتہ (مرحوم)

مسل نمبر 68385 میں چراغ دین بٹ

ولد بلاکی قوم بٹ پیشہ فارغ عمر 76 سال بیعت 1952ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی اندازاً -/800000 روپے (ان کا حصہ نصف ہے)۔(2) بھینس 2 عدد مالیتی اندازاً -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چراغ دین بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بٹ ولد فضل حسین گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد بٹ ولد چراغ دین بٹ

مسل نمبر 68386 میں ذکیہ بیگم

زوجہ شکور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سوہندا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذکیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شکور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد وصیت نمبر 26244

مسل نمبر 68387 میں محمد احسن اجمل

ولد محمد اسلم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ مربی سلسلہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد زرعی اراضی 17 کنال واقع مہری کھڑیل ضلع راولپنڈی کا حصہ (2) مشترکہ رہائشی مکان واقع مہری کھڑیل کا حصہ (جائیداد بالا میں والدہ 2 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5030 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسن اجمل۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد چیمہ ولد چوہدری غلام نبی چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری شاہد احمد ولد چوہدری علی محمد بی اے بی ٹی

مسل نمبر 68388 میں عقیلہ شہزادی

زوجہ شیخ مشہود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از حصہ جائیداد والد نقد ملا -/50000 روپے (2) نقد رقم -/70000 روپے (3) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/26000 روپے (4) نقد بذمہ شوہر قابل وصول -/28000 روپے (5) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیلہ شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ مشہود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل محمد امین وصیت نمبر 23914

مسل نمبر 68389 میں امتہ النعیم

بیوہ محمد اشرف شاد (مرحوم) قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اگوکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/92500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النعیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امجد ارشاد وصیت نمبر 35250۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن شاد ولد محمد اشرف شاد

مسل نمبر 68390 میں راحت تبسم

بنت گلزار احمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع آہیر چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحت تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نور بھٹی معلم وقف جدید وصیت نمبر 30157۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 46099

مسل نمبر 68391 میں محمد اسد اللہ اسد

ولد تفضّل حسین (مرحوم) قوم..... پیشہ معلم عمر 35 سال بیعت 1982ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK-28000 (2) پلاٹ TK/-10000۔ اس وقت مجھے مبلغ TK/-3100 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسد اللہ اسد۔ گواہ شد نمبر 1 سیف الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 محمد تصدق حسین

مسل نمبر 68392 میں محمد عبدالاول

ولد Marhum Dudu Miah قوم..... پیشہ ٹیچر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی Tk/-375000 (2) زرعی اراضی مالیتی Tk/-600000 (3) بینک بیلنس TK/-10000 اس وقت مجھے مبلغ Tk/-13000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں اور مبلغ Tk/-10000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبدالاول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خلیل الرحمٰن

مسل نمبر 68393 میں انور احمد خان

ولد محمد بشیر خان قوم پٹھان پیشہ پنشنر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیمہ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انور احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 شوکت علی ولد بشیر احمد

مسل نمبر 68394 میں شمع انور

زوجہ انور احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیمہ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمع انور۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد علی محمد۔ گواہ

شد نمبر 2 شوکت علی ولد بشیر احمد

مسل نمبر 68395 میں حمید اللہ

ولد عبیداللہ قوم منگلا پیشہ ملازمت/زراعت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 70 کنال واقع چک نمبر 168/171 شمالی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) مکان واقع چک نمبر 168/171 شمالی اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/4 حصہ (3) احاطہ 1 کنال واقع 168/171 شمالی اندازاً مالیتی -/200000 روپے کا 1/4 حصہ (4) زرعی اراضی ساڑھے پچھتر کنال واقع چک نمبر 170/172 شمالی اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا 1/3 حصہ (5) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/35000 روپے (6) ٹریکٹر ٹرالی تھریشر اندازاً -/400000 روپے کا 1/6 حصہ (7) مویشی اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/3 حصہ نوٹ:- زرعی بینک کا قرض واجب الادا -/200000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15043 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ ولد حاجی صالح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد حاجی صالح محمد

مسل نمبر 68396 میں محمد اعجاز منگلا

ولد سردار بخش قوم منگلا پیشہ زراعت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چک نمبر 168/171 شمالی اندازاً مالیتی -/450000 روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً -/130000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد اعجاز منگلا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ ولد حاجی صالح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد حاجی صالح محمد

مسل نمبر 68397 میں اُمّ حبیبہ

زوجہ ماسٹر عبدالجلیل قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال واقع چک منگلا مالیتی -/40000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/7000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے (4) بکریاں 3 عدد مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اُمّ حبیبہ۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 فیصل احمد ولد عبدالجلیل

مسل نمبر 68398 میں شہناز جلیل

بنت عبدالجلیل قوم منگلا پیشہ طالب علم/ٹیچنگ پرائیویٹ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز جلیل۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 فیصل احمد ولد عبدالجلیل

عظیم مسلم حکمران۔ محمود غزنوی

سلطان محمود غزنوی کا اصل نام ابوالقاسم محمود تھا۔ وہ 2 اکتوبر 871ء کو غزنی میں پیدا ہوا۔ اور 898ء میں 27 برس کی عمر میں اپنے والد سلطان ناصرالدین سبکتگین کی وفات کے بعد غزنی کا حکمران بنا۔ خلیفہ بغداد نے اس کی امارت کو تسلیم کیا اور اسے یمین الدولہ اور امین الملت کے خطابات عطا کئے۔ اس زمانے میں سلطنت غزنی میں افغانستان، خراسان، سیستان اور مشرقی ایران کے علاقے شامل تھے۔ محمود غزنوی بڑا بہادر اور مہم جو سلطان تھا۔

ہندوستان پر محمود کے حملوں کا سلسلہ 1001ء سے شروع ہوتا ہے۔ جو 1026ء تک جاری رہا۔ اس نے ہندوستان پر سترہ حملے کئے اور ایک مرتبہ بھی ناکام نہیں لوٹا۔

محمود نے اپنے پہلے حملے میں ہندوستان کے چند سرحدی قلعوں پر قبضہ کیا' دوسرے حملے میں پشاور کے قریب راجہ جے پال کو شکست دی پھر رفتہ رفتہ ملتان، لاہور، تھانیسر اور نارائن پور پر قبضہ کرلیا۔

1025ء کے آواخر میں محمود نے کاٹھیاواڑ میں واقع سومنات کے مشہور مندر پر حملہ کیا۔ اس مندر میں شو یعنی چاند دیوتا کی عبادت ہوتی تھی۔ یہ مندر ایک نہایت محفوظ قلعہ بند جزیرے میں واقع تھا۔ مندر میں بے حساب مال و دولت موجود تھا۔ محمود کی متواتر فتوحات سے یہ بات مشہور ہوگئی تھی کہ سومنات کا دیوتا باقی تمام دیوتاؤں سے ناراض ہے اور اسی وجہ سے وہ دیوتا محمود کے مقابلے میں بے دست و پا ہوگئے ہیں۔

محمود سومنات پر حملہ آور ہوا تو شمالی ہندوستان کے کئی راجہ اس کے مقابلے کیلئے اپنی فوجیں لے کر آئے۔ قلعہ سے باہر ایک خونریز معرکہ ہوا اور تمام راجے شکست کھا کر بھاگ گئے۔ ان کے فرار سے قلعہ کے محصورین کا بھی دل بیٹھ گیا اور انہوں نے بھی راہ فرار اختیار کی۔ محمود مندر میں داخل ہوا اور اس نے زروجواہر کی پیشکش ٹھکرا کر اپنی آہنی گرز سے مندر کے سب سے بڑے بت کو منہدم کر دیا اور یوں تاریخ میں ''بت شکن'' کے لقب سے سرفراز ہوا اس فتح سے اس کی شہرت تمام عالم اسلامی میں پھیل گئی۔

محمود علم و ادب سے گہرا شغف رکھتا تھا۔ اس کے دربار میں فردوسی اور البیرونی جیسے علماء موجود تھے۔ اس نے خود بھی کئی کتابیں تالیف کیں۔ 30 اپریل 1030ء اس عظیم مہم جو سلطان کی تاریخ وفات ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں

میں گزشتہ دنوں لاہور میں تھا کہ ایک شخص نے مجھ سے سوال کیا کہ محمود غزنوی کے فلاں فلاں افعال آیا اسلام کے مطابق تھے یا اس کی تعلیم کے خلاف تھے؟ میں نے اس سے کہا کہ ان امور کا تعلق مذہبی نقطہ نگاہ کے ساتھ ہے لیکن تم جس وقت کسی مسلمان بادشاہ کو برا کہتے ہو تو تمہارا منشاء یہ ہوتا ہے کہ تم یہ ثابت کرو کہ یہ مسلمان بادشاہ تو برا تھا لیکن فلاں یورپین بادشاہ بہت اچھا تھا حالانکہ اس یورپین بادشاہ میں بھی ہزاروں عیوب ہوتے ہیں۔ پس یہ طریق درست نہیں تمہیں یہ دیکھنا چاہئے کہ محمود غزنوی نے جو اخلاق دکھائے وہ اس زمانہ کے اور بادشاہوں کے مقابلہ میں کیسے تھے۔ اگر اپنے زمانہ کے بادشاہوں کے مقابلہ میں اس نے اعلیٰ درجہ کے اخلاق دکھائے ہیں تو گو اس میں بعض کمزوریاں بھی ہوں پھر بھی تاریخی نقطہ نگاہ سے وہ ایک اعلیٰ درجہ کا بادشاہ سمجھا جائے گا اور اس کا مقابلہ موجودہ زمانہ کے کسی بادشاہ سے نہیں کیا جائے گا۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ ایڈیسن نے کئی ایجادات کی تھیں اس کے بعد ایجادات کا سلسلہ ایڈیسن کی ایجادات سے کئی گنا بڑھ گیا مگر اس سے ایڈیسن کی عزت میں کمی نہیں آ سکتی۔ اس لئے کہ اپنے زمانہ میں اس نے ایسا کام کیا جو نہایت شاندار تھا۔ اسی طرح اگر محمود غزنوی نے اپنے زمانہ کے بادشاہوں کے مقابلہ میں اعلیٰ درجہ کے اخلاق دکھائے ہیں تو بہرحال وہ ایک قابل تعریف بادشاہ سمجھا جائے گا اور اسی نقطہ نگاہ سے ہمیں اس کے افعال کو دیکھنا پڑے گا۔ غرض قومی روایات کے گدلا ہو جانے کی مثال موجودہ زمانہ میں اتنی واضح اور اس قدر نمایاں ہے کہ قومی طور پر اس سے پہلے کسی زمانہ میں یہ مثال نظر نہیں آتی۔

(تفسیر کبیر جلد 8 صفحہ: 204)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لاہور اور ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں احباب جماعت، اراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

فون رابطہ نمبر: 0333-6714270

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ملازمت کے مواقع

پاک عرب/فاطمہ فرٹیلائیزر کمپنی لمیٹڈ کو پراسس انجینئرز، انسپکشن انجینئرز، پراجیکٹ انجینئرز، الیکٹریکل انجینئرز/مکینیکل انجینئرز، آپریشن انجینئرز، انسٹرومینٹس انجینئرز، ٹیکنیشنز، ویلڈر، پلانٹ آپریٹر، آٹو الیکٹریشن، لیب اسسٹنٹ، آٹو مکینک اور بوائلر انجینئرز درکار ہیں۔ درخواستیں مورخہ 30-اپریل 2007ء تک درج ذیل ایڈریس پر بھجوا سکتے ہیں۔

pafl.administration@fatima-group.com

مزید تفصیلات کیلئے 22-اپریل 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت فون 047-6213773: فیکس: 047-6212398

خبریں

☆ حکومت نے سپریم کورٹ میں 148 لاپتہ افراد میں سے 56 کے کوائف پیش کر دیئے ہیں اور کہا ہے کہ ان میں سے 3 پر مقدمات چل رہے ہیں، 5 حراست میں ہیں، ایک نظر بند ہے، ایک فوجی بھگوڑا ہے اور ایک کو سزا ہو چکی ہے جبکہ 45۔افراد آزاد ہیں۔

☆ امریکہ نے کہا ہے کہ صدر مشرف کے قتل کی سازش میں ملوث القاعدہ کے سرگرم رکن کو گرفتار کر لیا ہے۔ پینٹا گون کے ترجمان کے مطابق عبدالہادی العراقی کو پچھلے ہفتے گرفتار کر کے گوانتاموبے پہنچایا گیا۔

☆ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ حکومت آئندہ عام انتخابات آزادانہ منصفانہ اور غیر جانبدارانہ کرانے کیلئے پر عزم ہے، انتخابات ملکی اور غیر ملکی میڈیا اور بین الاقوامی مبصرین کیلئے کھلے ہیں۔

نکاح

۞ مکرم اقبال احمد نیاز صاحب سمن آباد فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم ذیشان احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ قرۃ العین نصرت صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 29۔ اپریل 2006ء کو بیت نصرت کی گراؤنڈ میں مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ نے کیا اسی دن رخصتی ہوئی اور مکرم چوہدری یوسف علی صاحب نے دعا کروائی 30۔ اپریل کو دعوت ولیمہ ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

تعطیل

۞ مورخہ یکم مئی 2007ء کو سرکاری تعطیل کی وجہ سے اخبار الفضل شائع نہ ہوگا۔ احباب کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

بجلی بند رہے گی

۞ جملہ صارفین چناب نگر فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 30۔ اپریل 2007ء کو صبح 9:00 بجے سے 1:00 بجے تک ضروری کام کے سلسلہ میں بجلی بند رہے گی۔ جس سے درج ذیل محلہ جات متاثر ہونگے۔ دارالصدر، دارالفضل، دارالیمن، فیکٹری ایریا، باب الابواب، دارالفتوح

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 28/اپریل	
طلوع فجر	3:53
طلوع آفتاب	5:22
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:50

خریداران الفضل متوجہ ہوں

۞ جو خریداران الفضل ہاکر سے اخبار حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اپریل 2007ء مبلغ یکصد روپے صرف (Rs100/=) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پودے تازہ آکسیجن فراہم کرتے ہیں

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

چلتے پھرتے بروکروں سے کمیشن اور ریٹ لیں۔
ونڈی وراڈی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
نیا (معیاری پالش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

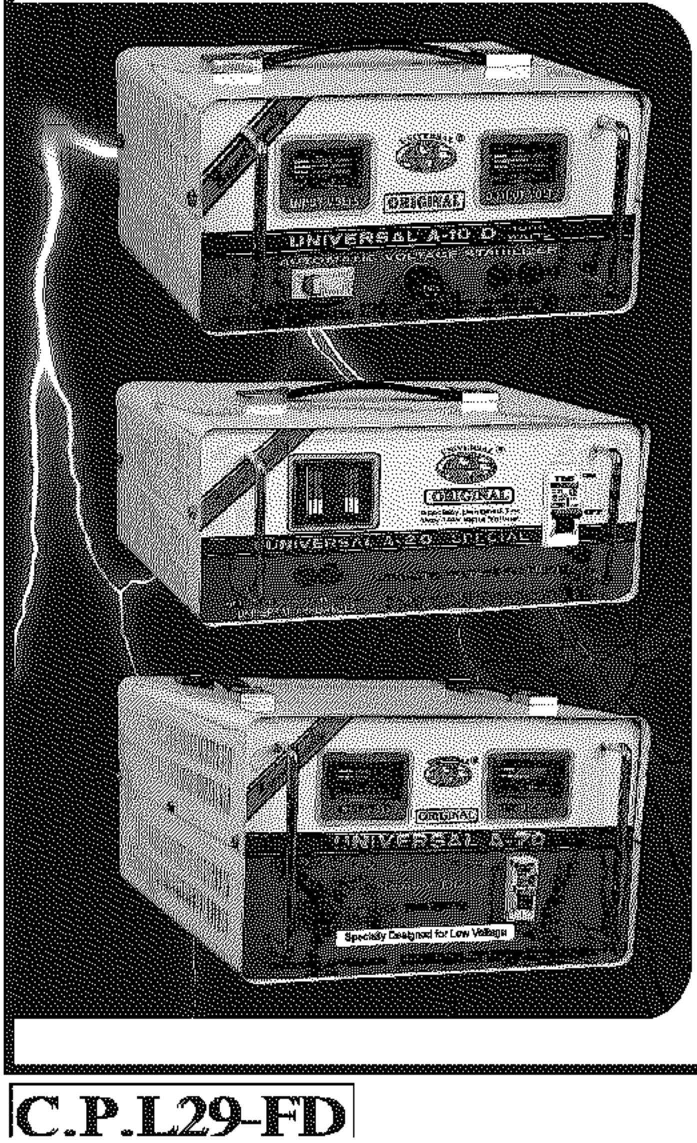

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioner
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
®TM REGD No. 77396, 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 3046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531

C.P.L29-FD